13211 ـ مسلمان عورت کا کافر عورت کے سامنے پردہ

سوال

مسلمان عورت کسی کافرہ مثلا بدھ مت عورت کے سامنے کیا کچھ ظاہر کر سکتی ہے، اور کیا یہ صحیح ہے کہ کافر عورتوں کے سامنے صرف چہرہ ہی ننگا کیا جا سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

صحیح یہی ہے کہ عورت دوسری عورت کے سامنے چاہے وہ مسلمان ہو یا کافرہ ناف سے اوپر اور گھٹنے سے نیچے تك ظاہر کر سکتی ہے، لیکن ناف اور گھٹنے کے مابین یہ سب کے لیے ستر ہے اسے کوئی بھی عورت نہیں دیکھ سکتی چاہے وہ مسلمان ہو یا کافر، قریبی رشتہ دار ہو یا دور کی یہ بالکل مرد کے لیے دوسرے مرد کے ستر کی طرح ہے.

چنانچہ عورت دوسری عورت کا سینہ، سر اور پنڈلیاں وغیرہ دیکھ سکتی ہے، جس طرح مرد دوسرے مرد کا سینہ، اس کی پنڈلی اور سر دیکھ سکتا ہے.

اور بعض اہل علم کا یہ قول کہ: مومن عورت کافرہ عورت کے سامنے کچھ ظاہر نہیں کر سکتی، علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق یہ قول مرجوح ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں یہودی عورتیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپنی ضروریات کے لیے آتی تھیں، اور یہ منقول نہیں کہ ازواج مطہرات ان سے پردہ کرتی ہوں، حالانکہ عورتوں میں ازواج مطہرات سب سے زیادہ متقی اور پرہیزگار، اور افضل ہیں.